© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

محرم الحرام کے مہینے میں کئی ایک ایسے واقعات رونما ہوئے جو ملک اور ملت کے لئے کسی لحاظ سے بھی مفید نہ تھے۔ اس سلسلہ میں تجاوز کس طرف سے ہوا، اس سے ہمیں بحث نہیں کہ اس مرحلہ پر فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنا یا تلخیوں کو ابھارنا کسی صورت بھی مناسب نہیں۔ لیکن صحابہ کرامؓ کی عظمت اور ان سے عقیدت رکھنے کی بنا پر ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ شیعہ حضرات میں سے "بعض لوگ" قطعی طور پر ملکی، ملی اور قومی مفادات کو ملحوظ نہیں رکھتے اور اس کا مظاہرہ انہوں نے اپنی مجالس ہی میں نہیں بلکہ قومی ذرائع ابلاغ تک میں کرنے سے گریز نہیں کیا۔ چنانچہ وہ لوگ جنہوں نے ایامِ محرم میں ریڈیو اور ٹیلیویژن پر "کچھ" شیعہ حضرات کی تقاریر سنی ہیں وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ ان کا لب و لہجہ خاصا تیکھا اور بعض دفعہ انتہائی جارحانہ ہوتا تھا۔ حتیٰ کہ دسویں شب کی وہ تقریر جسے ملک بھر کے ٹیلیویژن سٹیشنوں سے ریلے کیا گیا، اس میں بھی واضح اور برملا طور پر "خیارِ امت" پر طعن و تشنیع کی گئی اور جان بوجھ کر اکثریت کے جذبات کو مجروح کیا گیا۔ بعینہٖ اسی طرح اس سے پیشتر بھی ریڈیو اور ٹیلیویژن سے ایسی تقاریر نشر کی گئیں کہ خود شیعہ حضرات کے اپنے مسلک کے بھی منافی ہیں لیکن اہلِ سنت کو تکلیف دینے کے لئے انہیں ترتیب دیا گیا۔

ہم نہیں سمجھتے کہ ایسے حالات میں جبکہ ملک و ملت انتہائی نازک موڑ پر کھڑے ہیں اور کچھ ہی عرصہ پیشتر امت کے اتحاد و اتفاق نے ایک انتہائی پیچیدہ اور پرانے مسئلے کو حل کروایا ہے، ایسی باتیں کرنے سے کیا حاصل؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور خاص طور پر ایسی صورت میں جبکہ اہلسنت "راہنما" بھی موجود ہوں جو کہ شیعہ سے بھی بڑھ کر شیعہ اور بغضِ صحابہؓ کے مرض میں گرفتار اور توہینِ صحابہؓ کا شکار ہیں اور جنہیں اپنے اسلاف پر طعن کرنے اور ان کی تغلیط کرنے میں کوئی حیا مانع نہیں ہوتی اور ایسے "دوست" بھی جو محبت و عقیدت میں غلو کرنے اور خاندانی حسب و نسب کے بندھنوں اور عصبیتوں میں مبتلا ہونے کے سبب ان سے بھی زیادہ غلو اور انتہا پسند واقع ہوئے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے نقطۂ نظر سے ایک گہری سازش کے تحت اس قسم کے فتنوں کو پھیلایا اور اس قسم کی فضا کو پیدا کیا جا رہا ہے اور چند مخصوص عناصر معلوم اور غیر معلوم لوگوں کا آلۂ کار بن کر اس کی آبیاری کر رہے ہیں۔ لیکن ہم واشگاف الفاظ میں اس چیز کی نشاندہی کر دینا چاہتے ہیں کہ اس کا نتیجہ نہ اس گروہ، نہ کسی خاص فرقہ اور نہ ملک و ملت کے لئے مفید ہو گا بلکہ اس میں سب ہی کا خسارہ اور نقصان ہے۔ اس لئے ہمیں مل جل کر ایسے عناصر کی سرکوبی کرنی چاہیئے، خواہ وہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں جو ایسے واقعات کا سبب بن رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com